صاحبؒ مختصر علالت کے بعد گزشتہ دنوں ۸۵ برس کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ موصوف خانوادہ حقانی کے معمر ترین بزرگوں میں سے تھے۔ آپ انتہائی فعال، متحرک، عبادت گزار، دبنگ بارعب شخصیت کے حامل تھے۔ دار العلوم حقانیہ کے ساتھ اخلاص ومحبت آپ کے دل میں رچی بسی ہوئی تھی۔ آپ بنیادی طور پر تجارت سے وابستہ تھے۔ جنازہ دار العلوم حقانیہ کے صحن میں نماز جمعہ سے قبل پڑھایا گیا۔ اور اپنے آبائی قبرستان میں آپ کی تدفین کی گئی۔ آپ کے پسماندگان میں انجینئر ہدایت الرحمٰن اور جناب ظہور الرحمٰن فرزندان ہیں۔ قارئین سے ان کے رفع درجات کے لئے خصوصی درخواست ہے۔

شیخ الحدیثؒ اور خانوادہ حقانی کی خادمہ کی وفات:

شیخ الحدیث اور خانوادۂ حقانی کی قدیم اور مخلص خادمہ بیوہ نور محمد مرحوم مختصر علالت کے بعد ۲۷/ جون کو انتقال کر گئیں۔ موصوفہ نے ایک عرصے تک دار العلوم کے ابتدائی زمانہ میں مدرسین اور عملہ کیلئے کھانا پکانے کی ذمہ داری انجام دی تھیں۔ نماز جنازہ دار العلوم میں بعد نماز عشاء ادا کی گئی۔ گزشتہ دو عشروں سے مرحومہ الحاج اظہار الحق صاحب، ناظم حقانیہ کے گھر میں مقیم تھیں۔

حضرت مولانا ابن الحسن عباسی مدظلہ کی والدہ ماجدہ کا انتقال:

جامعہ فاروقیہ کراچی کے استاذِ حدیث، ماہنامہ وفاق المدارس کے مدیر اور ملک کے نامور ادیب، مصنف، کالم نگار حضرت مولانا ابن الحسن عباسی مدظلہ کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔ مرحومہ انتہائی عابدہ، زاہدہ اور پاکباز خاتون تھیں۔ مولانا عباسی مدظلہ کے ساتھ انہیں بڑا لگاؤ تھا۔ مولانا مدظلہ بھی اپنی والدہ ماجدہ کو بہت چاہتے تھے۔ اور کئی ایک کتابوں کا انتساب بھی انہی کے نام کیا تھا۔ ادارہ آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

مولانا قاری اخلاق احمد کو صدمہ:

حضرت مولانا قاری محمد امینؒ کی صاحبزادی اور جناب غلام علی کی اہلیہ، قاری اخلاق وقاری حسنات کی ہمشیرہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئیں۔ قارئین سے ان کے رفع درجات کی دعاؤں کی درخواست ہے۔

شعبہ تخصص فی الفقہ کے طالب علم عابد عثمان کی وفات:

دار العلوم کے شعبہ تخصص فی الفقہ کے طالب علم اور شعبہ کمپیوٹر کے استاذ مولوی عابد عثمان ۱۹ جون کو کوہاٹ میں سڑک کے حادثہ میں انتقال فرما گئے۔ تعزیت اور دعائے مغفرت کے لئے اساتذہ اور طلباء کا ایک وفد ان کے آبائی گاؤں شکردرہ کوہاٹ گیا۔ دار العلوم میں بھی اجتماعی دعائے مغفرت ورفع درجات کی گئی۔